عیسائی عورت مسلمان ہوجائے تو اس کے نکاح کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر عیسائی عورت مسلمان ہوجائے، لیکن اس کا عیسائی شوہر مسلمان نہ ہو تو اس کا نکاح جو عیسائی لڑکے سے ہوا تھا وہ ٹوٹ جائے گا یا باقی رہے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اِس کے بارے میں حکمِ شرع یہ ہے کہ اگر عیسائی عورت کسی عیسائی مرد کے نکاح میں ہو اور عورت مسلمان ہوجائے لیکن اس کا شوہر مسلمان نہ ہو اور وہاں قاضیِ اسلام موجود ہو تو قاضی اس کے عیسائی شوہر پر اسلام پیش کرے گا، اگر وہ اسلام لے آئے تو بہتر ورنہ انکار کرے یا خاموش رہے تو اِن دونوں کے درمیان تفریق (علیحدگی) کردی جائے گی اور یہ تفریق طلاق شمار ہوگی، اور جس جگہ قاضی اسلام نہ ہو، وہاں اگر کوئی عیسائی عورت اسلام لے آئے لیکن اس کا عیسائی شوہر اسلام نہ لائے تو عورت قبول اسلام کے وقت سے تین حیض گزرنے تک انتظار کرے، اگر اس دوران اس کا شوہر مسلمان ہوجاتا ہے تو وہ اس کے نکاح میں بدستور رہے گی لیکن جب تک اسلام نہ لے آئے اس وقت تک ازدواجی تعلقات قائم نہیں ہوسکتے، اور اگر وہ مسلمان نہیں ہوتا اور تین حیض مکمل ہوجاتے ہیں تو اس کا نکاح ختم ہوجائے گا اور وہ عورت کسی مسلمان سے نکاح کرنے کی مجاز ہوگی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ یَحِلُّوْنَ لَهُنَّ﴾ ترجمہ: نہ یہ ان (کافروں) کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کیلئے حلال ہیں۔ (پ28، سورۃ الممتحنۃ، آیت 10)

درمختار میں ہے "(وإذا)(أسلم أحد الزوجين المجوسيين أو امرأة الكتابي عرض الإسلام على الآخر، فإن أسلم) فبها (وإلا) بأن أبى أو سكت (فرق بينهما)...... (والتفريق) بينهما (طلاق) ينقص العدد (لو أبى لا لو أبت)" ترجمہ: اور جب مجوسی میاں بیوی میں سے کوئی ایک، یا کسی کتابی (اہل کتاب) کی عورت نے اسلام قبول کرلیا، تو دوسرے فریق پر اسلام پیش کیا جائے گا، پس اگر وہ بھی اسلام لے آئے تو بہتر، اور اگر انکار کرے یا خاموش رہے، تو ان دونوں کے درمیان جدائی کردی جائے گی۔۔۔ اور (یہ) جدائی طلاق شمار ہوگی جو عدد (طلاق کی گنتی) کو کم کردے گی، اگر شوہر نے انکار کیا ہو، نہ کہ اگر عورت نے انکار کیا ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 03، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، صفحہ 188-189، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے "وإذا أسلم أحد الزوجين في دار الحرب ولم يكونا من أهل الكتاب أو كانا و المرأة هي التي أسلمت فإنه يتوقف انقطاع النكاح بينهما على مضي ثلاث حيض سواء دخل بها أو لم يدخل بها كذا في الكافي فإن أسلم الآخر قبل ذلك فالنكاح باق ولو كانا مستأمنين فالبينونة إما بعرض الإسلام على الآخر أو بانقضاء ثلاث حيض كذا في العتابية." ترجمہ: اور جب میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام قبول کرے دار الحرب میں اور وہ دونوں کتابی نہ ہوں یا دونوں کتابی ہوں اور عورت ہی اسلام لائے تو ان کا نکاح ٹوٹنا تین حیض گزرنے پر موقوف رہے گا، چاہے عورت سے اس کے شوہر نے دخول کیا تھا یا نہیں کیا تھا، اسی طرح کافی میں ہے، پھر اگر تین حیض پورے ہونے سے پہلے دوسرا اسلام لے آتا ہے تو نکاح باقی ہے اور اگر وہ دونوں مستامن ہوں تو جدائی یا تو دوسرے پر اسلام پیش کرنے سے ہوگی یا تین حیض گزرنے سے اسی طرح عتابیہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، الباب العاشر فی نکاح الکفار، ج 01، ص 338، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "زوج و زوجہ دونوں کافر غیر کتابی تھے، ان میں سے ایک مسلمان ہوا تو قاضی دوسرے پر اسلام پیش کرے اگر مسلمان ہوگیا فبہا اور انکار یا سکوت کیا تو تفریق کردے، سکوت کی صورت

میں احتیاط یہ ہے کہ تین بار پیش کرے، یوہیں اگر کتابی کی عورت مسلمان ہوگئی تو مرد پر اسلام پیش کیا جائے، اسلام قبول نہ کیا تو تفریق کر دی جائے۔" (بہارِ شریعت، جلد02، حصہ07، صفحہ89-90، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:

"عورت اگر مشرکہ ہے تو مسلمان کی زوجیت میں نہیں رہ سکتی۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ﴿لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ ترجمہ کنزالایمان: نہ یہ انہیں حلال نہ وہ انہیں حلال (پ۲۸، ممتحنہ، 10) شوہر کے مسلمان ہونے کے بعد قاضی عورت پر اسلام پیش کرے گا اگر اسلام سے انکار کرے نکاح جاتا رہے گا۔ اور جہاں قاضی نہوں جیسے آجکل ہندوستان، یہاں عورت کو تین حیض آنے پر نکاح ٹوٹ جائیگا۔ ۔۔۔ یہ حکم نکاح ٹوٹنے کا ہے۔۔۔۔ رہا عورت سے جماع کرنا تو مرد کے اسلام لاتے ہی حرام ہوگیا۔" (فتاوی امجدیہ، ج04، ص416، 417 مطبوعہ: مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3820

تاریخ اجراء: 15ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/13مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net